مستنبط اور ماخوذ ہیں۔

اس مضمون کی ترتیب میں کن کن کتابوں اور کن کن چیزوں کا مطالعہ کیا گیا۔ اگرچہ صراحۃً ان کا ذکر اس مقالہ میں کم کیا گیا ہے لیکن واقعہ یہ ہے کہ ہزار ہا صفحات کی دیدہ ریزیوں کے بعد یہ چند نتائج ایسے نتائج ہیں جن کے متعلق مجموعی طور پر اگر دعویٰ کیا جائے کہ اس شکل کے ساتھ آج سے پہلے کسی کتاب میں نہیں مل سکتے تو وہ غلط نہیں ہوسکتا صرف یہی نہیں بلکہ بنظرِ اختصار ہم نے قصداً ان تمام تفسیری بیانات سے اعراض کیا ہے جو مختلف آیات کی تفسیر میں مختلف مفسرین نے درج کئے ہیں۔ اگر اس کی کوشش کی جاتی تو بجائے مقالہ کے یہ ایک ضخیم کتاب کی شکل اختیار کر لیتی جس کا یہاں موقعہ نہیں۔

وما ابرئ نفسی ان النفس لامارۃ بالسوء۔ واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل

---


# فلسفۂ عجم

ڈاکٹر سر محمد اقبال مرحوم کی انگریزی کتاب کا ترجمہ

اس کتاب میں ایرانی تفکر کے منطقی تسلسل کا سراغ لگانے کی کوشش کی گئی ہے اور اسے فلسفۂ جدید کی زبان میں پیش کیا گیا ہے۔

تصوف کے موضوع پر نہایت سائنٹفک طریقہ سے بحث کی گئی ہے۔ یہ ڈاکٹر صاحب موصوف کی بلند پایہ عالمانہ کتاب سمجھی جاتی ہے۔ قیمت دو روپے (عہ)

ملنے کا پتہ

مکتبہ برہان قرول باغ دہلی